وفیات

قاضی محمد عدیل صاحب عباسی

سخت افسوس ہے کہ ۳۰ مارچ کو قاضی محمد عدیل صاحب عباسی اپنے وطن بستی میں راہی عالم بقا ہو گئے، عمر ۸۵ کے لگ بھگ ہوگی، مرحوم علی گڈھ کے نامور تعلیم یافتہ تھے۔ برسوں یونیورسٹی کورٹ کے ممبر بھی رہے۔ اردو اور انگریزی دونوں ہی زبانوں میں تحریر و تقریر کا بڑا اچھا ملکہ تھا۔ پیشہ کے اعتبار سے ایڈوکیٹ تھے۔ اور اس میں بڑے نیک نام اور مشہور تھے۔ قومی اور ملی کاموں سے بڑا عشق تھا جس تحریک میں شامل ہوتے تھے بڑے جذبہ اور خلوص سے کام کرتے تھے، خلافت تحریک میں شریک ہوئے تو اس میں پیش پیش رہے پھر کانگریس میں آئے تو اس میں بھی بڑے سرگرم اور پرجوش کارکن کی حیثیت سے کام کیا، صاف گوئی اور راست گفتاری ان کا شعار تھا، مصلحت اندیشی کا ان کے صحیفۂ اخلاق میں کہیں وجود نہ تھا، پبلک پلیٹ فارم ہو یا اسمبلی ہال جس کو حق سمجھتے تھے اسے برملا کہتے تھے، قید و بند کی تکلیفیں بھی اٹھائیں مگر ان کے عزم و حوصلہ میں کمی نہ آئی، عقیدہ اور عمل اور جذبہ کے اعتبار سے بڑے پکے اور سچے مسلمان تھے۔ وقت کی نزاکت اور اس کے تقاضوں کو خوب سمجھتے اور ان کے مطابق عالی حوصلگی اور عزم سے کام کرتے تھے، چنانچہ آزادی کے بعد ملک میں سیکولر نظام تعلیم اور خصوصاً

اتر پردیش کے محکمۂ تعلیم کی سوچی سمجھی پالیسی کے باعث ان کو مسلمان بچوں اور بچیوں کے ارتداد ذہنی کا خطرہ پیدا ہوا تو وہ سب کام چھوڑ چھاڑ کر اس خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمہ تن اس میں مصروف ہو گئے اور اس کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا اس سلسلہ میں انہوں نے اتر پردیش دینی تعلیم کونسل قائم کی جب یہ کونسل قائم ہوئی ہے۔ جس میں راقم بھی شریک تھا۔ حالات اس درجہ ناسازگار تھے کہ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ اس منصوبہ میں کس طرح کامیابی ہوگی اور یہ اسکیم کیسے پروان چڑھے گی لیکن قاضی صاحب مرحوم نے اپنے مخلص اور پرجوش رفقائے کار کی امداد و اعانت کے ساتھ اس محنت اور ولولہ وعزم کے ساتھ کام کیا کہ چند برسوں میں ہی گاؤں گاؤں اور شہروں اور قصبات میں ہزاروں دینی مکتب قائم ہو گئے جن میں لاکھوں بچے اور بچیاں پرائمری کلاس تک تعلیم پا رہے ہیں۔ دینی تعلیمی کونسل کا کام صرف مکاتب قائم کرنا نہ تھا بلکہ محکمہ تعلیم کی تجویز کردہ درسی کتابوں پر کڑی نگرانی رکھنا اور ساتھ ہی مکاتب دینیہ کے اساتذہ کے لئے ٹریننگ کا انتظام کرنا اور گورنمنٹ سے دینی مکاتب کو مستند منوانا بھی تھا۔ کونسل نے یہ تینوں کام بڑی مستعدی اور بیدار مغزی سے انجام دیے، وہ گورنمنٹ کی نصاب کمیٹی کے کاموں پر کڑی نگرانی رکھتی ہے۔ جہاں اسے کوئی ایسی کتاب نظر آئی جو اسلامی نقطۂ نظر سے قابل اعتراض ہو کونسل نے اسی کی طرف فوراً توجہ کی اور اسے نکلوا کر چھوڑا۔ غرض کہ اس میں شبہ نہیں دینی تعلیمی کونسل کا قیام مرحوم کا نہایت عظیم الشان دینی کارنامہ ہے اور یقیناً اللہ تعالےٰ کے یہاں اس کا اجر جزیل ہے۔ وہ اخیر تک کونسل کے سکریٹری رہے ان کی وفات ایک ملی حادثہ ہے اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، آمین! (ایڈیٹر)